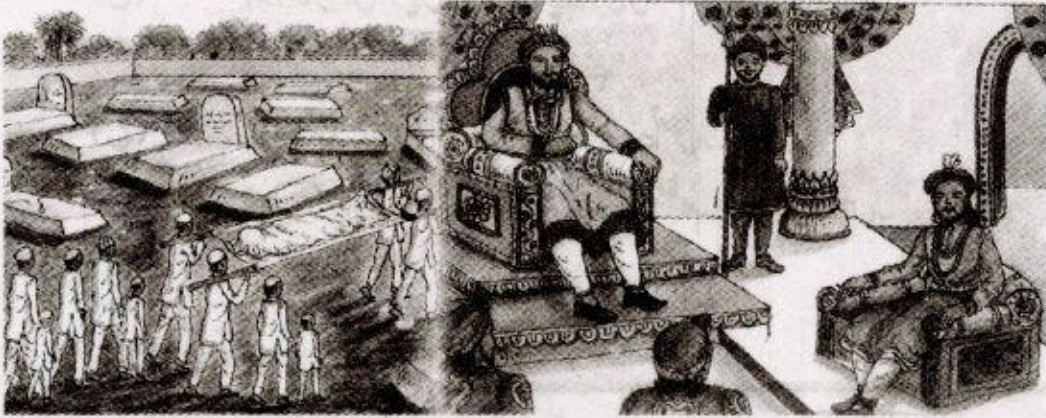


سرائے فانی



مورد مرگ نوجوانی ہے
 آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے
 آج دیکھا تو خار بالکل تھے
 آج اس جا ہے آشیانہ بوم
 صاحب نوبت نشان تھے جو
 نام کو بھی نہیں نشان باقی
 ہیں مکاں گر تو وہ مکیں نہ رہے
 ہوئے جا جا کے زیر خاک مقیم
 کون سی گور میں گیا بہرام
 اک فقط اُن کا نام باقی ہے

جائے عبرت سرائے فانی ہے
 اونچے اونچے مکان تھے جن کے
 کل جہاں پر شکوفہ و گل تھے
 جس چمن میں تھا بلبلوں کا ہجوم
 بات کل کی ہے نوجواں تھے جو
 آج خود ہیں نہ ہیں مکاں باقی
 غیرت حور مہ جبین نہ رہے
 جو کہ تھے بادشاہ ہفت اقلیم
 کوئی لیتا بھی اب نہیں یہ نام
 اب نہ رستم نہ سام باقی ہے

کل جو رکھتے تھے اپنے فرق پہ تاج
تھے جو خود سر جہان میں مشہور
عطر مٹی کا جو نہ ملتے تھے !
گردش چرخ سے ہلاک ہوئے
تھے جو مشہور قیصر و نغفور
تاج میں جن کے ٹنگتے تھے گوہر
ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے
صبح کو طائران خوش الحان
آج ہیں فاتحہ کو وہ محتاج
خاک میں مل گیا سب ان کا غرور
نہ کبھی دھوپ میں نکلتے تھے
استخوان تک بھی ان کے خاک ہوئے
باقی ان کا نہیں نشان قبور
ٹھوکر میں کھاتے ہیں وہ کاسہ سر
یہی دنیا کا کارخانہ ہے
پڑھتے ہیں کُل مَنْ عَلَيْهَا فَان

موت سے کس کو رستگاری ہے

آج وہ کل ہماری باری ہے

• مرزا شوق لکھنوی

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
جائے عبرت	عبرت کی جگہ، نصیحت کی جگہ
سرائے فانی	فنا ہو جانے والا گھر، دنیا
گور	قبر
یوم	اُلو
کاسہ	پیالہ، کٹورا
منقلب	پلٹنے والا، تبدیل ہونے والا

طائر ان	طائر کی جمع یعنی پرندہ
خوش الحان	اچھی آواز والا
مکین	مکان میں رہنے والا
ہفت اقلیم	سات ولایتیں، کل دنیا
زیر خاک	خاک کے نیچے، قبر میں دفن
مقیم	قیام کرنے والا
بہرام	عراق کے ایک بادشاہ کا نام
رستم	ایران کا ایک مشہور بہادر پہلوان
سام	ایران کے پہلوان رستم کے دادا کا نام
فرق پہ تاج	سر پہ تاج
چرخ	آسمان
استخوان	ہڈی
قیصر	روم کے شہنشاہ کا لقب
فغفور	شاہان چین کا لقب
قبور	قبر کی جمع
کل من علیہا فان	دنیا کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے (قرآن کی ایک آیت)
رستگاری	ربائی، نجات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب چن کر کاپی میں لکھیں	1
--	---

(i) سرائے فانی سے کیا مراد ہے؟

- (الف) دنیا (ب) آخرت
(ج) گھر (د) دوزخ و جنت

(ii) انسانوں کا غرور خاک میں کب مل جاتا ہے؟ نظم کی رو سے بتائیں

- (الف) حکومت جانے کے بعد (ب) دولت جانے کے بعد
(ج) قبر میں جانے کے بعد (د) شہرت جانے کے بعد

(iii) قیصر، مفتور اور بہرام کیا تھے؟

- (الف) بادشاہ (ب) پہلوان
(ج) سائنسداں (د) تاجر

(iv) جائے عبرت سرائے فانی ہے۔ مورد مرگ نوجوانی ہے

مندرجہ بالا شعر میں صفت کیا ہے؟

- (الف) سرائے فانی (ب) مرگ
(ج) جائے عبرت (د) نوجوانی

(v) جس طرح مکان میں رہنے والے کو مکین کہتے ہیں اسی طرح

مقام میں رہنے والے کو کہیں گے؟

- (الف) مقیم (ب) مقامی
(ج) شہری (د) قوی

سوچئے اور بتائیے

2.

- (i) اس نظم کے شاعر کا نام بتائیے؟
- (ii) شاعر نے سرائے فانی کس کو کہا ہے؟
- (iii) بہرام کون تھا اور کس ملک سے اس کا تعلق تھا؟
- (iv) رستم اور سام کون تھے اور وہ کیوں مشہور ہوئے؟
- (v) کل جن کے سروں پر تاج تھا آج وہ کس کے محتاج ہیں؟

نیچے لکھے مصرعے صحیح ترتیب سے لکھ کر شعر مکمل کیجئے

3.

- (i) اونچے اونچے مکان تھے جن کے کون سی گور میں گیا بہرام
- (ii) بات کل کی ہے نوجواں تھے جو آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے
- (iii) کوئی لیتا بھی اب نہیں یہ نام صاحب نوبت و نشان تھے جو
- (iv) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے یہی دنیا کا کار خانہ ہے
- (v) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے اک فقط اُن کا نام باقی ہے

پڑھئے اور سمجھئے

4.

تھے جو مشہور قیصر و غفور باقی ان کا نہیں نشان قبور

درج بالا شعر میں لفظ 'قیصر' اور 'غفور' بالترتیب ایران اور چین کے بادشاہ کا لقب ہے، لقب 'علم' کی ایک قسم ہے۔
 'علم' سے مراد وہ اسم معرفہ ہے جو لوگوں نے یا ماں باپ نے کسی شخص کے لئے مقرر کیا ہو۔
 'علم' کی مندرجہ ذیل چھ قسمیں ہیں:

- (i) اسی۔ وہ نام ہے جو والدین یا بزرگوں نے مقرر کیا ہو جیسے اسلم، ناہید، پشنہ وغیرہ
- (ii) کنیت۔ وہ نام ہے جس سے کسی رشتے یا تعلق کا پتہ چلے جیسے ابوالحسن۔ ابن عباس وغیرہ
- (iii) لقب۔ وہ نام ہے جو کسی خاص صفت کو ظاہر کرے جیسے: بلبل ہند۔ شیر بہار وغیرہ
- (iv) خطاب۔ وہ نام ہے جو کسی خاص وصف کی بنا پر حکومت کی طرف سے دیا گیا ہو۔
- جیسے: دلش رتن۔ پدم شری وغیرہ
- (v) عرف۔ وہ نام ہے جو اصلی نام کے علاوہ ہو جیسے کلیم الدین عرف کلو، تنویر، عرف تنو وغیرہ
- (vi) تخلص۔ وہ نام ہے جو شاعر اپنے اصلی نام کے بدلے اشعار میں لکھتا ہے۔
- جیسے: غالب۔ شاد وغیرہ

اب بتائیے

5.

- اپنے آس پاس ایسے پانچ نام تلاش کریں جو عرف ہوں۔
- پانچ شاعروں کے نام مع تخلص لکھیں۔

عملی سرگرمی

- استاد یا والدین کی مدد سے نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔
- اس نظم کا آخری شعر ضرب المثل کی طرح ہے۔ آپ بھی ایسا کوئی شعر پتہ کریں جس کا استعمال ضرب المثل کی طرح ہوتا ہو۔
- نظم کو ترنم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔